سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

منگل،10۔نومبر 2020

(یوم الثلاثہ،23۔ربیع الاوّل 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: چھبیسواں اجلاس

جلد 26 : شمارہ 2

105

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 10-نومبر 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مسودہ قانون

حصہ اوّل

The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

MS KHADIJA UMER : to move that leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

MS KHADIJA UMER : to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

106

حصہ دوئم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1- محترمہ خدیجہ عمر: یہ ایوان ان خبروں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ نجی میڈیکل کالج نئے داخلوں کے لئے سالانہ فیسوں میں بے پناہ اضافہ کر رہے ہیں، جس سے میڈیکل کی تعلیم کو نہ صرف مزید ناجائز منافع کا ذریعہ بنایا جارہا ہے بلکہ دوسری طرف ایسے طلباء جو کم مارجن سے پبلک سیکٹر کے میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی محدود تعداد ہونے کی وجہ سے داخلہ حاصل نہیں کرسکتے ان پر فیسوں کے مبینہ اضافہ سے نجی میڈیکل کالجوں کے دروازے بند کئے جارہے ہیں۔ نجی میڈیکل کالجوں کی فیسوں کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کو بروقت کارروائی کرنی چاہئے لہٰذا یہ ایوان حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ نجی میڈیکل کالجوں کو فیسوں میں اضافے سے روکا جائے اور فیسوں کے حوالے سے ضروری قانون سازی کی جائے۔

2- جناب مناظر حسین رانجھا: حلقہ پی پی-74 کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں واں میانہ ڈرین، اس کی سب برانچیں اور بڈھی سیم نالہ کے علاوہ اور بھی سیم نالے موجود ہیں جن کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے اس سال بارشوں کے سیزن میں پانی اتنا overflow ہوا کہ حلقہ بھر کے غریب کسانوں کی زمینوں میں چاول، مکئی اور گنے کی کھڑی فصلات کے ساتھ ساتھ باغات بھی تباہ ہوگئے ہیں، جس سے کسانوں کا کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ان ڈرینز اور نالوں سے نکلا ہوا پانی ابھی تک فصلات اور زمینوں میں کھڑا ہے، جس سے خدشہ ہے کہ آئندہ گندم کی فصل بروقت کاشت نہیں ہوسکے گی۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ حلقہ پی پی-74 میں موجود تمام ڈرینز، سب ڈرینز اور نالوں کی فوری طور پر مشینوں کے ذریعے صفائی کرائی جائے تاکہ زمینوں اور فصلات میں موجود پانی drain ہوسکے اور آئندہ اس حلقے کے غریب کسانوں کی فصلات، باغات اور زمینیں محفوظ رہ سکیں۔

107

3۔ محترمہ عظمیٰ کاردار: اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پنجاب کے زیر انتظام تمام جامعات، سکولوں، ٹیکنیکل کالجوں، سپیشل ایجوکیشن کے اداروں و دیگر تمام غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھانے کا فی الفور اہتمام کیا جائے۔

4۔ شیخ علاؤالدین: اس ایوان کی رائے ہے کہ Rattigan Road لاہور پر واقع Bradlaugh Hall کا جنگ آزادی میں بہت بڑا مقام ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے سفارش کرتا ہے کہ اس کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر اس کو فوری طور پر اصل شکل میں بحال کیا جائے اور عوام کو اس کی اہمیت سے روشناس کرایا جائے۔

109

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھبیسواں اجلاس

منگل، 10-نومبر 2020

(یوم الثلاثہ، 23-ربیع الاوّل 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 6 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیمo

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

سورۃ الضحٰی آیات 1 تا 11

قسم ہے روز روشن کی(1) اور رات کی جب وہ چھا جائے(2) نہیں چھوڑا تم کو (اے محمد ﷺ) تمہارے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا(3) اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لئے پہلے دور سے(4) اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم(5) کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانہ فراہم کیا(6) اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی(7) اور پایا تم کو تنگ دست سو غنی کر دیا(8) لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا(9) اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا(10) اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا(11)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبولﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشق نبیﷺ اِس قدر مِل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکس دروں
اِک پتھر کو آئینہ گر مِل گیا
اُس کا دیوانہ ہوں اُس کا مجذوب ہوں
کیا یہ کم ہے کہ میں اُس سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک
مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مِل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفیٰﷺ کا کرم
بن گیا دِل مظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی
میری خانہ بدوشی کو گھر مِل گیا
مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشق نبیﷺ اِس قدر مِل گیا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرا خیال ہے کہ پہلے ہم توہین آمیز خاکوں سے متعلق قرارداد لے لیتے ہیں۔اس قرارداد کو پیش کرنے کے لئے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ، اپوزیشن لیڈر میاں محمد حمزہ شہباز شریف، محترمہ خدیجہ عمر، سید حسن مرتضٰی، جناب محمد معاویہ و دیگر ایم پی ایز رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!اس میں میرا نام بھی شامل تھا۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر!میرا بھی اس میں نام تھا۔

جناب سپیکر: جی، بالکل آپ کے نام بھی شامل ہیں لیکن میں نے دیگر ایم پی ایز کا کہا ہے تو اس میں سب ہی ممبران آ گئے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!نہیں، آپ نے ہمارے نام نہیں لئے۔

جناب سپیکر: وہ ٹھیک ہے میں آپ کا نام آگے لے لوں گاناں۔جی، وزیر قانون!

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون وپارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

> "قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قراردادا

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کے متنازعہ بیان کی پُرزور مذمت

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلف communities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب

"تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولوکاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلاموفوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلف communities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب "تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اُٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولوکاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلاموفوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلف communities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب "تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولوکاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلاموفوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: ان دیگر ناموں میں جناب خلیل طاہر سندھو، جناب محمد الیاس کا بھی نام ہے اور بہت سارے نام شامل ہیں جو چالیس سے پچاس کے قریب ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: بات ہو گئی ہے۔ آپ ذرا ایک سیکنڈ بیٹھیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں ایوان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں۔ ابھی ایک اور قرارداد ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! یہ پنجاب کا بہت بڑا ایوان ہے یہاں سے دنیا کو ایک پیغام جانا چاہئے۔ کبھی بھی ہمارے نبی ﷺ یا کسی نبی کے خلاف ایسی ہرزہ سرائی نہیں ہونی چاہئے۔ شکریہ

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ میاں شفیع محمد اور ملک ندیم کامران ایم پی ایز ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

میاں شفیع محمد: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان سے مونجی کی فصل گزشتہ سال کے ریٹ پر خریدنے کا مطالبہ

میاں شفیع محمد: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300 روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300 روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300 روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300 روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300 روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300 روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں آپ کا انتہائی شکر گزار ہوں اور جو پہلی قرارداد وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ نے یہاں پر پاس کروائی ہے اور آپ نے خصوصی شفقت فرمائی ہے۔

جناب سپیکر! میں ایک دو باتیں کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے نا صرف ہمارے مسلمان بہن بھائیوں کے دل دکھتے ہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس اور جو ذات مقدس ہے ہم بھی آپ ﷺ کو اسی طرح تسلیم کرتے ہیں۔ جس طرح آپ کا ایمان ہے۔

جناب سپیکر! میں on behalf of all the minorities and I will mention the minorities سکھ کمیونٹی، اس کے علاوہ ہندو کمیونٹی اور کرسچئن کمیونٹی تاکہ میں کسی ایسی کمیونٹی کا نام نہ لوں جو متنازعہ ہو، on behalf of all of them, I vehemently condemn this یہ جو ایکٹ ہوا اس سے خاص طور پر ہمارے جو مسلمان بھائی ہیں آپ خاص طور پر نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر اپنی جان، اپنے مال، اپنی ہر چیز قربان کر سکتے ہیں یہ جذبہ بدرجہ اتم آپ میں پایا جاتا ہے۔ I on behalf of all the Christian community اور دوسری جو recognized minorities ہیں اُن کے حوالے سے بھی اس کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی وزیراعظم مسجد میں گئیں وہاں پر مجرم کو سزا سزا ملی۔

جناب سپیکر! میں جناب محمد بشارت راجہ سے ہمارے لئے انتہائی محترم ہیں اس بات پر انٹرنیشنل کورٹ سے judgment بھی آئی ہے کہ کسی شخص کو یہ اختیار یا حق نہیں پہنچتا کہ کسی بھی نبی کو خصوصاً نبی کریم ﷺ اور سب انبیاء اکرامؑ کے بارے میں کوئی ایسی بات کریں کہ جس سے کسی کی بھی دل آزاری ہو میں ایک بار پھر اس ایوان کو قرارداد کے لئے مبارکباد دیتا ہوں نا صرف قرارداد بلکہ چونکہ ہمارا فرانس میں کوئی سفیر نہیں ہے اور قومی اسمبلی نے کہہ دیا ہے کہ ہمارے سفیر کو واپس بلایا جائے تو وہاں سفیر تو تھا ہی نہیں ہمیں یہ چاہئے کہ ہم واقعی طور پر اُن کا بائیکاٹ کریں۔ یہاں اُن کی جو چیزیں ہیں خاص پر جو ہمارا پاکستان کا عملہ وہاں پر ہے اُنہیں واپس بلائیں اور اُن کے عملے کو واپس بھیجیں جب تک ہم یہ practical step نہیں لیں گے جو آپ نے بھی فرمایا تھا جب تک یہ practical اور hard step نہیں لئے جائیں گے تب تک کوئی نہ کوئی پاگل دیوانہ خاص طور پر ایک President جو unity کا ایک symbol ہوتا ہے اگر کسی ملک کا President یہ بات کرتا ہے جس طرح یہاں بھی بہت سارے لوگ بات کرتے ہیں تو یہ بات بڑی ناقابل برداشت ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں ایسے شخص کو اللہ پاک کی عدالت میں معافی ہو گی اور نہ زمین پر معافی ہو گی تو چونکہ قرار داد پاس ہو گئی ہے یہ میری requestہو گی کہ اگر ہو سکتا ہے کہ ہمیں اپنا عملہ وہاں سے واپس بلا لینا چاہئے اور اُن کے عملے کو واپس بھیج دینا چاہئے symbolicallyپتا چلنا چاہئے کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں اور اس طریقے سے ہم نے احتجاج کیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ تسیں مینوں ٹائم دتا۔ میں جیہڑی قرارداد زراعت دے حوالے نال پاس کیتی گئی اے اُس سلسلے دے وچ گل کراں گا۔ پچھلے دناں دے وچ کوئی دو چار دن ہفتہ پہلے کساناں دا احتجاج سی اور اُس دے اندر جیہڑا پولیس دا روّیہ سی اور جس طریقے نال کساناں دے اُس پُرامن احتجاج نوں روکن دی کوشش کیتی گئی اے اور اُس دے وچ واٹر کینن دا استعمال وی ہویا، آنسو گیس شیلنگ وی ہوئی اور میڈیا رپورٹنگ دے مطابق واٹر کینن دے وچ جیہڑا پانی استعمال کیتا گیا اور کیمیکل ملیا ہویا سی۔ اُس دے وچ کوئی اک یا دو آدمی دوسرے آدمی دی وی اطلاع ہے کہ اک ہور آدمی وی شہید ہو گیا اے۔

جناب سپیکر! گزارش ہے کہ ایگری کلچر دے حوالے نال میں تے اکثر جناب دی خدمت وچ اور جناب دی وساطت نال حکومت دی خدمت وچ اے گزارش کردا رہندا ہاں کہ ساڈی کاشتکار کمیونٹی اس پنجاب دی نہیں بلکہ اس ملک دی اک وڈی کمیونٹی اے اور ساڈے تقریباً 80 فیصد لوگاں دا روزگار زراعت دے نال وابسطہ ہے لیکن ایس نوں ہر حوالے دے نال نظر انداز کیتا جاندا اے۔

جناب سپیکر! میری گزارش اے جناب دے ہاؤس دی بڑی مہربانی اے کہ گندم دا ریٹ دو ہزار کرن دی قرارداد منظور کیتی اے بڑی خوش آیند اے اسیں appreciate کرنے ہاں لیکن میں سمجھدا ہاں کہ اے حکومت دی ذمہ داری ہونی چاہیدی اے۔ سانوں ایس تے بار بار قرار داداں لیان دی ضرورت ایس لئی پیندی اے کہ ایس جیہڑے non professionalلوگ نیں، جتھے پالیسی makersبیٹھ دے نیں اُس دے وچ اپنے پولیٹیکل لوگاں نوں adjust کرن، oblige کرن لئی اُنہاں دے ناں پادتے جاندے نیں جدوں کہ جیہڑے وی پالیسی makers نیں

اُنہاں دے نال ساڈے کاشتکار اں دے جیہڑے نمائندے نیئں اُوہ ہونے چاہئدے نیں، اُنہاں نوں onboard لینا چاہیدا اے، اُنہاں کولوں پچھنا چاہیدا اے کہ تہاڈا خرچہ کی اے تُسیں کی چاہندے ہو اگر انہاں دی کوئی بہتر رائے ہووے اُس نوں تسلیم کرنا چاہیدا اے اگر اُوہ رائے صحیح نہیں دے رہے تے اُنہاں نوں نا منیا جاوے لیکن اُنہاں نوں onboard تے لیا جاوے۔ ساڈے کول اُوہ ہی روایتی طریقہ اے کہ جیہڑے چند اک لوگ حکومت دے قریب ہوندے نیئں اُوہ حکومت چاہیئے پیپلز پارٹی دی ہووے، چاہیئے مسلم لیگ (ن) دی ہووے اور چاہیئے پی ٹی آئی دی ہووے انہاں لوگاں نوں ہی onboard لیا جاندا اے اور انہاں لوگاں کولوں اپنی مرضی دے فیصلے کروا لیتے جاندے نیں۔

جناب سپیکر! ہاؤس دی اگر ایگریکلچر دی کمیٹی ہے اگر اُس نوں ہی اے معاملہ بھیج دتا جاوے کہ جہیڑی کساناں دے احتجاج والے دن پولیس گردی ہوئی اے، جس طریقے نال نہتے کاشتکاراں نو ماریا گیا اے اور اس دے اُتے اک سرکاری افسر نیں آرڈر دتے، میں اُس وقت چیرنگ کراس موجود ساں افسر اپنی پولیس نوں instructions دے رہیا سی کہ کسے حال وچ وی کاشتکار مال روڈ تے نیں آنے چاہیدے۔

جناب سپیکر! میری موجودگی وچ دو آدمی میرے نال سن اُنہاں نوں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ میں request کیتی اگر protest ہویے تے اسیں انہاں دے نال کھڑے ہاں لیکن ایس ٹائم تک تے کوئی بندہ ہی نیئں آیا کوئی protest نیئں ہویا کسے نعرہ نیئں ماریا تے اے ظلم تے بربریت کہ تُسیں ایتھوں بندے پکڑ کر لے جا رہے ہو۔ اگر کاشتکار ہونا جرم اے تے میں وی کاشتکار ہاں مینوں وی لے جاؤ انہاں ساڈے تے بڑی مہربانی فرمائی اُنہاں نے دوناں بندیاں نوں چھوڑ دتا۔

جناب سپیکر! گزارش اے ہے کہ اے نوبت جیہڑی ہے تہاڈے ملک نوں خوراک مہیا کرن والا طبقہ دن رات شب و روز محنت دے نال جیہڑے سردیاں دی ٹھنڈیاں راتاں جاگ کے اپنی فصلاں نوں پروان چڑھاندا اے اور شہر دے وچ رہن والیاں لوگاں نوں خوراک مہیا کردا اُنہاں تے اتنی بربریت، اتنا ظلم کہ اُنہاں نوں لاہور دی سڑکاں دے اُتے کھسیٹا گیا، اُنہاں دے اُتے تشدد کیتا گیا، اُنہاں دے اُتے آنسو گیس دی شیلنگ کیتی گئی، اُنہاں تے واٹر کینن دا استعمال کیتا گیا۔ کیا دوسرے جتنے طبقے وی احتجاج کردے نیں چاہیئے اُوہ اساتذہ نیں، چاہیئے اوہ LHWs

نیں، چاہئے اوہ سادا عملہ اے، چاہئے اوہ clerical staff اے، چاہئے اوہ ڈاکٹرز نیں، چاہئے پیرا میڈیکس نیں۔ کیا اُنہاں نال وی اوہ روّیہ رکھیا گیا اے۔

جناب سپیکر! میں سمجھنا کہ اے صرف اور صرف پنجاب دے کاشتکاراں لئیں، انہاں نوں دبان لئیں، انہاں نوں مارن لئیں انہاں دا معاشی استحصال کرن لئی، انہاں تے اے ظلم کیتا گیا اے جیہڑا کہ ناقابل برداشت اے۔

جناب سپیکر! میں مطالبہ کرناہاں کہ جوڈیشل کمیشن بنایا جاوے تاکہ ایس دی انکوائری ہو سکے اور انہاں نوں قرار واقعی سزا ہونی چاہندی اے۔

جناب سپیکر! آج جیہڑی آرمی دی رپورٹس آئی اے بڑا خوش آئند فیصلہ اے اُس دے وچ جیہڑے ذمہ دار نوں ذمہ دار ٹھہرایا گیا اے ایس طرح دی روایات نوں فالو کرو۔ اسیں اپوزیشن ضرور ہاں اسیں ایس ملک دے وچ جیہڑے نالائق تے نااہل ہون گے اُنہاں دے آگے ضرور کھلواں گے لیکن اسیں محب وطن پاکستانی ہاں اسیں قطاًشر پسند نہیں ہاں۔ کوئی آدمی اے ثابت کر سکدا کہ اُنہاں کاشتکاراں نے اِک سگنل وی توڑیا اے، کسے کار نوں پتھر لگیا اے، کوئی سرکاری اہلکار زخمی ہویا اے لیکن جو اُنہاں نال ظلم ہویا اُوہ taxpayer سن جنہاں نوں سڑکاں دے اُتے گھسیٹیا گیا۔

جناب سپیکر !اے انتہائی قابل مذمت عمل ہے میں ایس دی مذمت وی کرداہاں اور جناب توں توقع کرداہاں کہ جس طرح آج تُسیں گندم لئی قرارداد منظور کیتی اے جیس طرح تسیں مونجی لئیں قرارداد منظور کیتی تے کتنا اچھا ہوندا اُس دے وچ گنے دے کاشتکار نوں وی اے آکھ دے کہ اُس لئی وی -/250 روپے ریٹ کیتا جاوے۔ Pesticides دی قیمتاں ویکھو، fertilizers دیاں قیمتاں ویکھو، سیڈ دیاں قیمتاں ویکھو، گنے دا -/180 روپے من، -/190 روپے من ریٹ انتہائی گھٹ ریٹ اے۔ ایوب ریسرچ بہت وڈا سیڈ دا ادارہ اے کنے فیصد اُنہاں نے پنجاب سیڈ کارپوریشن نوں اپنے بیج introduce کران لئیں دتے نیں، اپنے من پسند لوگاں نوں، اپنی اُولاداں نوں اوضرور دیندے نیں کہ اُو اپنی پرائیویٹ کمپنی وچ جاکے اُنہاں بیجاں دے مرضی دے ریٹ لین۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کول کوئی بیج نیں ہوندا ایس تے اُتے کوئی پالیسی ہونی چاہندی اے، pesticides جعلی مل رہیاں نیں تے اوتھے اِک ہزار توں 25 ہزار روپے تک

جرمانہ ہوندا اے۔ اگر کوئی پھڑیا جاوے تے اوہ بخوشی دے دیندے نیں۔ اوس کمپنی کولوں کاشت کار دا نقصان کیوں وصول نئیں کیتا جاندا تے اوہدی compensation کیوں نئیں ہوندی؟ جہیڑا جرمانہ سرکاری خزانے وچ جاندا اے میرے اوس غریب کاشتکار نوں کیوں نئیں ملدا جس دی اوسط پیداوار جعلی pesticides دی وجہ توں گھٹ جاندی اے۔ جس کاشتکار دی اوسط پیداوار گھٹدی اے تے فی ایکڑ نقصان ہو رہیا ہوندا اے اوہنوں compensation کیوں نئیں ملدی جد کہ اوہ وی سرکاری خزانے وچ چلی جاندی اے۔ ایس دی وجہ صرف ایہہ اے کہ اوتھے پالیسی making تے لوگ بیٹھے نیں اوہناں دی سیاسی بنیاداں تے بھرتی ہوندی اے۔ اَج وی تسیں مارکیٹ کمیٹی وچ جا کے ویکھ لوو تے اوہ سارے چیئرمین ایم پی ایز دی recommendation تے بیٹھے ہوئے نیں۔ کیا مینوں اوہناں کولوں انصاف دی توقع اے، قطعاً نئیں اے کیوں جے مینوں اوتھے انصاف نئیں مل سکدا۔ ایتھے میں اکثر عرض کیتی اے کہ middleman تے آڑھتی دا کردار ختم کیتا جاوے۔ بنک سانوں کس شرح سُود تے کہیڑیاں شرائط تے قرض دیندے نیں۔ اوہ اگر سانوں اِک لکھ روپیا loan دیندے نیں تے ساڈی 20 لکھ دی پراپرٹی mortgage کر دیندے نیں جد کہ سرمایہ دار لئی اِک کنال گھر تے کروڑاں روپیا loan دے دتا جاندا اے۔ میرے کولوں اگر وصولی کرنی اے تے اِک پٹواری تے اِک تحصیلدار میرا کالر پھڑ کے مینوں حوالات وچ تُن دیندا اے جد کہ دوسریاں لئی عدالتاں تے FBR وی نیں۔ اوہناں واسطے opportunities موجود نیں کہ اوہ اپنی مرضی دی پیداوار دسن تے اپنی مرضی دے مطابق دسن کہ ساڈی ایہہ آمدن اے تے اوس تے اسیں ایہہ ٹیکس دینا اے پَر سانوں ٹیکس لگا کے گھل دتا جاندا اے تے اسیں اگر کچھیئے تے سانوں تاں ماردے نیں، جے ناں دیویئے تے فیر وی پھڑ کے اندر کر دیندے نیں۔ ایتھے ایہہ دو پاکستان نئیں چلنے کیوں جے ایتھے سب لئی اِک قانون ہووے گا تے ایہہ پاکستان چلے گا۔

جناب سپیکر! میری جناب دی وساطت نال حکومت نوں گزارش اے کہ میرے کول ایہہ تجاویز نیں ایس لئی میں چاہنا آں کہ ہاؤس دے اندر زراعت تے بحث لئی اِک دن رکھیا جاوے، ایس topic تے debate کروائی جاوے تے جیہڑیاں اسیں تجویزاں دیویئے اوہناں تے عملدرآمد وی ہووے۔ اگر کسان خوشحال ہووے گا تے پاکستان خوشحال ہووے گا لیکن کسان

خوشحال نئیں ہووے گا تے تسیں bio products دے نال پاکستان یا پنجاب نوں خوشحال نئیں کر سکدے۔ بہت شکریہ

تعزیت

کسانوں کے احتجاج کے دوران فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے کہ کل کسان احتجاج کے لئے آئے تھے جن کے حوالے سے کل بھی بات ہوئی تھی۔ اُن کسانوں میں سے ایک کسان کی death ہوئی ہے۔

ایک معزز ممبر: دو کسانوں کی death ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، اگر دو یا تین لوگ فوت ہوئے ہیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کر لیں۔ جناب محمد معاویہ! آپ دعا کروائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! دعا کرنے سے پہلے میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے کل بھی گزارش کی تھی۔

معزز ممبران حزب اختلاف: جناب سپیکر! پہلے دعا کروالی جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری بات سُن لیں۔

جناب سپیکر: جی، دعا بھی ہو جائے گی۔ اُن کی بات سُن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کل انتہائی مفصل طور پر یہاں پر زراعت پر بات ہوئی اور کسانوں کے احتجاج کے حوالے سے بھی بات ہوئی ہے۔ یہاں پر ابھی کہا جا رہا ہے کہ دو deaths ہوئی ہیں جبکہ میں نے کل اس بات کو واضح کیا تھا کہ ایک death ہوئی ہے جو میڈیکل رپورٹ تھی اس کے مطابق اُس پر کسی قسم کا تشدد نہیں ہوا لیکن میں آپ کے توسط سے پوری اپوزیشن کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی شخص اُن کے لواحقین کو ساتھ لے آئے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: اُن کی بات سُن لیں اور مکمل ہو لینے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر وہ ایف آئی آر درج کروانا چاہتے ہیں تو حکومت ایف آئی آر درج کرنے کے لئے تیار ہے لیکن ایسا کوئی واقعہ ہی نہیں ہوا تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات کرنا ہی مناسب نہیں ہے۔ اگر ایسا واقعہ ہوا ہے تو ہمیں لکھ کر دیں ہم ایف آئی آر درج کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں اور اپوزیشن کے دوستوں سے یہ گزارش کروں گا کہ اُن کاشتکاروں کے مطالبات دیکھ لیں اور سُن لیں کیونکہ وہ کسانوں کے مفاد میں وہ مطالبات نہیں تھے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر یہ روّیہ رکھا جائے گا تو پھر یہ ہاؤس نہیں چلے گا۔ اگر میں یا کوئی دوسرا ممبر بات نہیں کر سکے گا تو سارا ایوان واک آؤٹ کرے گا اور پھر اپوزیشن اس ایوان کو چلا لے لہٰذا یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ ہم جا رہے ہیں اور یہ بات کر لیں۔ (قطع کلامیاں اور شور وغل)

جناب سپیکر: جناب محمد معاویہ! آپ دعائے مغفرت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر کسانوں کے احتجاج کے دوران
فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر حکومتی بنچوں سے بات نہیں ہو گی تو پھر ہم کسی کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ ہم اپوزیشن کی بات نہیں سنیں گے۔ انہوں نے اگر میری بات مکمل نہیں ہونے دی تو پھر کسی کی بات ہم سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

(اذانِ مغرب)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف
سپیکر ڈائس کے سامنے آکر مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اگر وزیر قانون بات نہیں کر سکتے تو کوئی بھی یہاں پر بات نہیں کر سکے گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے
مسلسل نعرے بازی کرنے کے ساتھ ساتھ سیٹیاں بجاتے رہے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار بھی اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: وقفہ سوالات شروع نہ ہو سکا لہٰذا سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ساہیوال: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں لیکچرار / اسسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

* 2001: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں، subject wise بتائیں؟

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) سال 18-2017 اور 19-2018 میں سٹوڈنٹس سے فیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی، ان سالوں میں کالج ہذا میں کتنے اخراجات ہوئے، کس کس مد میں ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)

سیریل نمبر	عہدہ	منظور شدہ تعداد	حاضر تعداد	خالی
1-	لیکچرار	57	49	8
2-	اسسٹنٹ پروفیسر	71	62	9
3-	ایسوسی ایٹ پروفیسر	34	16	18
4-	پروفیسر	15	3	12
	کل تعداد	177	130	47

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی 177 اسامیاں ہیں جس میں سے 47 خالی جبکہ 130 پر سٹاف کام کر رہا ہے نان ٹیچنگ سٹاف کی 119 اسامیاں ہیں جس میں سے 39 خالی اور 80 پر سٹاف کام کر رہا ہے ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران طلباو طالبات سے فیسوں کی مد میں -/30355344 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/14118131 روپے اخراجات کئے گئے سال 19-2018 کے دوران طلباو طالبات سے فیسوں کی مد میں -/69769563 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/15075360 روپے اخراجات کئے گئے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی

مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

4046*: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے ملازمین کو کس عہدہ، گریڈ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا ان ملازمین کی بھرتی سے قبل ان کی بھرتی کی منظوری / اجازت سنڈیکیٹ سے حاصل کی گئی تھی؟

(ج) کیا ان ملازمین کو بھرتی کرنے سے قبل اخبارات میں تشہیر کی گئی تھی؟

(د) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ہ) کیا تمام ملازمین کو DRC کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت ان بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں:

1۔	اسٹیٹ آفیسر، بی ایس۔16	01
2۔	کمپیوٹر آپریٹر، بی ایس۔12	02

3-	سیکورٹی گارڈ، بی ایس-9	11
4-	ڈرائیور ایل، ٹی وی، بی ایس-6	01
5-	لیبارٹری، اٹینڈنٹ بی ایس-5	13
	کل تعداد	28

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں:

1-	جونیئر کلرک، بی ایس-11	01
2-	نائب قاصد، بی ایس-01	10
3-	سویپر / سینٹری ورکر	04
4-	مالی / بیلدار	04
	کل تعداد	19

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق سروس سٹیچوٹس کے تحت بی ایس-16 اور اس سے نیچے تمام تر تعیناتی کا اختیار اپائنٹمنٹ کمیٹی کے پاس ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے سروس سٹیچوٹس کے مطابق بی ایس-01 تا 16 کی مجاز اتھارٹی سینڈیکیٹ کی بجائے وائس چانسلر ہے جن سے اجازت لی جاتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے اشتہارات کی نقل بالترتیب ضمیمہ (ج اور د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو اپائنٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر، جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام بھرتیاں متعلقہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) اگر ان دونوں یونیورسٹیوں میں بھرتیوں کے خلاف محکمہ ہائر ایجوکیشن کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہو تو ایک تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعے معاملے کی جانچ کروائی جا سکتی ہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کو19-2018 میں حکومت کی طرف سے رقم کی فراہمی اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***4047: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو مالی سال19-2018 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے موصول ہوئی اور کتنی رقم فیسوں و دیگر مدات سے حاصل ہوئی؟

(ب) کتنی رقم وائس چانسلر، رجسٹرار و دیگر ملازمین کی گاڑیوں پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم وی سی رجسٹرار، کنٹرولر و دیگر اعلیٰ عہدہ کے ملازمین کے دفاتر کی تزین و آرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(د) کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء خرید کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر کو بطور ٹی اے/ڈی اے و اعزازیہ ادا کی گئی کیا اس مالی سال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن/پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو مالی سال19-2018 میں وفاقی حکومت سے141.009 ملین روپے جبکہ صوبائی حکومت سے181.070 ملین روپے غیر ترقیاتی مد میں، فیسوں سے509.992 ملین روپے اور دیگر ذرائع سے93.68506 ملین روپے حاصل ہوئے جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کو حکومت پنجاب سے43.128 ملین روپے جبکہ ہائر ایجوکیشن اسلام آباد سے1,020.475 ملین اور ٹیوشن فیس سے1441.542 ملین روپے حاصل ہوئے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کوئی نئی گاڑی نہ خریدی۔ گاڑیوں پر کل 0.5358 ملین روپے خرچ ہوئے اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ2.800 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد وی سی آفس پر0.02873 ملین روپے جبکہ خزانچی آفس0.016129 ملین روپے خرچ ہوئے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں11.046 ملین روپے کی خریداری ہوئی۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

ہارڈویئر	0.610ملین روپے
لیپ ٹاپ	0.503ملین روپے
پلانٹ / اے سی	3.535ملین روپے
فرنیچر	6.309ملین روپے

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

عہدہ	ٹی اے/ڈی اے	اعزازیہ
وائس چانسلر	0.2258ملین روپے	0.2658ملین روپے
Registrar	0.01676ملین روپے	
Controller	0.02256ملین روپے	

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کا مالی سال19-2018 کا سالانہ آڈٹ نہیں کیا۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کا ٹی اے/ڈی اے خرچ0.208 ملین روپے۔

یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ایسی تمام ادائیگیوں کا پہلے ہی سے آڈٹ کیا گیا تھا۔

جھنگ: چناب کالج احمد پور سیال میں بچوں کی تعداد نیز فری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*4140: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کون کون سے پرائیویٹ کالج ہیں ان میں کتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں کتنوں سے فیس لی جارہی ہے ہر کالج کے بچوں کی تعداد کیا ہے اور کتنی کتنی فیس وصول کر رہے ہیں؟

(ب) چناب کالج احمد پور سیال میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سے کتنی فیس وصول کی جارہی ہے ادارہ ہذا میں جتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں ان کے نام اور ولدیت کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تحصیل احمد پور سیال جھنگ میں صرف دو رجسٹرڈ پرائیویٹ کالج ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1. چناب کالج احمد پور سیال جھنگ۔
2. یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ۔

چناب کالج احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء و طالبات ایف اے / ایف ایس سی	=	163
ماہانہ فیس	=	2730
تعداد طلباء و طالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے	=	145
تعداد طلباء و طالبات فری تعلیم حاصل کرنے والے	=	18

یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء و طالبات ایف اے / ایف ایس سی / بی ایس / ایم اے / ایم ایس سی	=	554
بی ایس فیس -/13000 (سمسٹر)		
ایف اے / ایف ایس سی فیس -/800 روپے ماہانہ		
ایم اے / ایم ایس سی فیس -/13000 سالانہ		
تعداد طلباء و طالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے	=	509
فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد	=	46

(ب) ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی = 163

ماہانہ فیس = 2730

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے نام یہ ہیں۔

1-	لائبہ جاوید دختر جاوید اسلم	2-	حفصہ صدیقی دختر محمد صدیق
3-	خوشنود فاطمہ دختر محمد عارف	4-	معصومہ علی دختر خیرات علی
5-	فرخندہ زہرہ نقوی دختر نسیم عباس نقوی	6-	لائبہ نواز دختر محمد نواز
7-	نفیسہ ساجد دختر ساجد حسین	8-	سیدہ جویریہ علی دختر عطرت علی شاہ
9-	لاریب زہرہ دختر ممتاز حسین خان	10-	اقصیٰ امین دختر محمد امین
11-	نورالعین دختر محمد اکرم	12-	افراء امین دختر محمد رمضان
13-	زین عظمت ولد عظمت علی	14-	محمد آصف ولد لیاقت علی
15-	محمد عتیق ولد ظفر عباس	16-	حماد فہیم ولد غلام رضا
17-	محمد شاہ زیب ولد سید عصر عباس	18-	مدثر رضا ولد ظفر اقبال

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز / گرلز بصیر پور
میں موجود بسوں کو طلباء وطالبات کے لئے فعال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4265: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز وگرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء وطالبات کی آسانی کے لئے مہیا کی گئی ہیں لیکن ان بسوں کو قابل استعمال نہیں بنایا گیا؟

(ب) کیا حکومت طلباء اور طالبات کی سہولیات کے لئے ان بسوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز وگرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء وطالبات کی آسانی کے لئے مہیا کی گئی ہیں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج بوائز

بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بوقت داخلہ سٹوڈنٹس کو بس کی سہولت مطلوب نہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس کمپیٹنٹ اتھارٹی کے حکم پر بتاریخ 11-مارچ2019 گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کو منتقل کر دی گئی تھی کیونکہ وہاں ضرورت تھی۔

(ب) جی ہاں! گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے اور گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بھی طلبہ کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جونہی طلبہ کی ایک خاص تعداد کو بس کی سہولت مطلوب ہو گی تو کالج کی طرف سے بس کا انتظام کر دیا جائے گا۔

صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں میں افراد کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم کے ایزاد سے متعلقہ تفصیلات

*4725: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان میں نافذ العمل Transgender Persons(Protection of Rights) Act, 2018 کے تحت تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے اب تک کیا اقدامات اُٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم میں Transgender Persons کے لئے الگ سے آپشن دیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد سے اب تک تعلیمی اداروں میں کتنے Transgender Persons کو داخلہ دیا گیا ہے مکمل رپورٹ پیش کی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن کے تحت تمام تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے کہ وہ تعلیمی اداروں میں داخلہ لیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ تمام پرنسپل صاحبان اور وائس چانسلرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ Transgender Persons کو اپنے اداروں میں

داخلہ دیں اور ان کو فیس میں رعایت دیں اور مفت کتابیں فراہم کریں۔ تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بعض تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز پر الگ آپشن موجود نہیں ہے۔ اس سال علیحدہ آپشن کا پورشن شامل کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد ابھی تک کسی Transgender نے داخلہ نہیں لیا۔ اگر اس سال 2020 میں کسی Transgender نے اپلائی کیا تو ان کو ترجیحی بنیادوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ ان کے لئے فیس میں خصوصی رعایت دی جائے گی اور مفت کتب بھی فراہم کی جائیں گی۔

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی سال19-2018 اور20-2019 کی آمدن اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4795: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور آخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس بورڈ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مذکورہ بورڈ میں اس وقت کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پر ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) یکم جنوری 2017 سے اب تک کتنے ملازمین کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر بھرتی کئے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور ڈومیسائل کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال19-2018اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت کل 801 ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1111 ہے اور ان پر اس وقت 801 ملازمین کام کر رہے ہیں نیز اس وقت 310 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً ملازمین کی ریٹائرمنٹ / فوتیدگی کی بناء پر خالی ہونے والی اسامیوں پر گورنمنٹ آف دی پنجاب کی طرف سے عائد پابندی کی بناء پر بھرتی نہیں کی جاسکی۔

مزید تحریر ہے کہ بورڈ (BOG) نے اپنے اجلاس منعقدہ 23-06-2020 میں موجودہ حالات کے تناظر میں مالی سال 2020-21 میں ابتدائی تقرری کے لئے مختص خالی اسامیوں پر بھرتی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(د) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں یکم جنوری 2017 سے اب تک کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم امتحانات کے دنوں میں رزلٹ کی تیاری اور پیپر مارکنگ کے سلسلے میں اساتذہ (ہیڈ ایگزامینر / سب ایگزامینر) کے لئے بنڈلوں اور اس سے متعلقہ سامان کی منتقلی (Loading and unloading) کے لئے ہیلپر / معاون کو labour rate پر عارضی طور پر رکھا جاتا ہے جن کو contingent budget head سے ادائیگی کی جاتی ہے۔

تحصیل بھیرہ و بھلوال میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*4891: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں ان کے نام علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر کالج کو کتنی رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی؟

(د) ان کالجوں میں کون کون سی اشیاء فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں کی مسنگ فسیلٹیز کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

(و) ان کالجوں میں کس کس کے پاس طالب علموں کے لئے Pick and Drop کی سہولت موجود ہے کون سی گاڑیاں ان کالجوں کو فراہم کی گئی ہیں؟

(ز) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)
2. گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)
5. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)
6. گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)
7. گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)
8. گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)
9. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب) ان کالجوں کی غیر ترقیاتی گرانٹ کی مد میں مہیا کئے گئے فنڈز 177.616 ملین روپے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر کالج کو مالی سال میں فراہم کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	ترقیاتی فنڈز(M) کیپٹل(M)	ترقیاتی فنڈز(M) ریونیو(M)	غیر ترقیاتی فنڈز(M)	ٹوٹل(M)
1۔	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.425	15.953	17.378
2۔	SG-4139	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.115	29.561	30.676
3۔	SG-4160	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	16.429	16.429

4۔	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300	24.094	24.394
5۔	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	.00001	1.145	16.314	27.459
6۔	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	.0575	18.401	18.976
7۔	SG-4364	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070	11.576	11.646
8۔	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0	17.919	17.919
9۔	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	12.739	12.739
			10.000	4.630	162.986	177.616

(د) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019 میں کسی قسم کی کوئی اشیاء فراہم نہ کی گئی ہیں۔

(ہ) مذکورہ بالا کالجوں کے لئے موجودہ مالی سال 21-2020 میں پنجاب حکومت نے اس مد میں تین ترقیاتی سکیموں میں فنڈز مختص کئے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں ہے:

1. Strengthening of IT & Science Lab Existing Colleges (Rs. 37.354 Million)
2. Provision of Furniture Library Books to the Existing Colleges (Rs.122.714 Million)
3. Provision of missing facilities in Higher Education Institution in Punjab (Rs. 50.000) Million

محکمہ ہائر ایجوکیشن ان کالجز کی مسنگ فسیلٹیز کو ان ترقیاتی فنڈز کے ذریعے موجودہ مالی سال میں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و)

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال) ڈائیوو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔
2. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ) ہینو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال) ڈائیوو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

(ز)

نمبر شمار	کالج کا نام	بی ایس-18	بی ایس-19	بی ایس-20	بی ایس-17
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	1	0	2
2	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	2	0	1
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	6	0	0	11
4	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	2	0	0	6
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	4	0	0	7
6	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	3	0	0	12
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	3	0	0	8
8	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	6	1	0	7
9	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	0	2
	ٹوٹل	56	25	5	0

سرگودھا: یونیورسٹی کا اداروں سے الحاق کے لئے سکیورٹی اور زر ضمانت کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3605: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کی Affiliation کے لئے فیس اور سکیورٹی زر ضمانت لیتی ہے اگر ہاں تو کتنی رقم فیس اور زر ضمانت کے لئے علیحدہ علیحدہ وصول کی جاتی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2017 سے آج تک یونیورسٹی ہذا نے کتنی رقم کس کس سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی ہذا زرضمانت کی رقم واپس کرنے کی پابند ہے؟

(د) کتنے اداروں نے زرضمانت کی رقم کی واپسی کے لئے یونیورسٹی ہذا کو درخواست جمع کروائیں ہیں ان اداروں کے نام بتائیں اوران سے وصول کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کتنے اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کردی گئی ہے اور کتنے اداروں کو یہ رقم واپس نہیں کی گئی ان کو یہ رقم واپس نہ کرنے کی وجوہات بتائیں نیز ان کو کب تک یہ رقم واپس کی جائے گی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں سے Affiliation وزٹ فیس لیتی ہے جو کہ پرائیویٹ اداروں سے مبلغ -/35000 اور سرکاری اداروں سے مبلغ -/10000 وصول کی جاتی ہے۔ تین سال بعد سرکاری اداروں سے فیس نہیں لی جاتی۔ قابل واپسی زرضمانت صرف پرائیویٹ اداروں سے وصول کی جاتی ہے، سرکاری اداروں پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ تفصیلات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2017 سے لے کر آج تک جن جن سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation وزٹ فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیلات ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کی زرضمانت ہوتی ہے جو کہ قابل واپسی ہے۔

(د) یونیورسٹی ہذا کو اب تک 93 کالجز نے زرضمانت کی واپسی کی درخواست جمع کروائی ہیں ان کالجز کی تمام تفصیلات ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یونیورسٹی آف سرگودھا کے مطابق 41 اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کر دی گئی ہے، جن کی تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی ماندہ 52 اداروں کے زرضمانت واپسی کے کیسز پر کام ہو رہا ہے۔ ان ادروں کے کچھ بقایاجات متعلقہ برانچوں میں زیر التواء ہیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے یونیورسٹی آف سرگودھا کو پابند کیا ہے کہ ان کالجز کے واجبات ایک ماہ کے اندر ادا کر دیے جائیں۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں طالبعلموں کی تعداد، کورسز کی نوعیت اور فیس کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4048: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں کہاں کہاں تک تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) ان یونیورسٹی میں کلاسز وار طالب علموں کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

(ج) ان یونیورسٹی میں کلاس وار اور کورس وار کیا فیس وصول کی جاتی ہے سال 2017-18 اور 2019 میں کتنی آمدن فیسوں کی وصولی سے ہوئی؟

(د) ان یونیورسٹی میں کینٹین کتنی ہیں ان کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان کے ٹھیکیداروں سے وصول کی گئی؟

(ہ) ان یونیورسٹی کو سال 2019-20 میں کتنی رقم حکومت اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت سات فیکلٹیز کے 59 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت چار فیکلٹیز کے 29 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 27038 طالب علم زیر تعلیم ہیں جن میں مارننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 14133 اور ایوننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 12905 ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 14637 طالب علم زیر تعلیم ہیں تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18	:	2109 ملین روپے
2018-19	:	2093 ملین روپے
2019-20	:	1995 ملین روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18: 3900,37,894 روپے

2018-19: 2632,02,341 روپے

2019-20: 4878,88,851 روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کی کلاس وار تفصیلات ضمیمہ (ج) اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی کلاس وار تفصیلات ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت 22 مختلف النوع کینٹین فعال حالت میں ہیں۔ان کینٹینوں کا مجموعی ٹھیکہ 122,342,146 روپے ہے۔ تفصیلات ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت ایک کینٹین ہے جسے Stop Gap Arrangement کے طور پر چلایا جارہا ہے۔سابقہ ٹھیکہ کی معیاد 05-09-2019 کو ختم ہوئی تھی جس کا ٹھیکہ 96 لاکھ روپے تھا۔سال 2020-21 کے لئے ٹینڈر جمع کروانے کی آخری تاریخ 16-03-2020 ہے۔ تفصیلات ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو 2019-20 میں پنجاب حکومت نے 7774000 روپے جاری کئے۔مزید برآں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے کوئی فنڈز فراہم نہیں کئے؟

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو ایچ ای سی کی جانب سے 126.003 ملین روپے، پنجاب حکومت کی جانب سے 194.819 ملین روپے، ایچ ای سی کی جانب سے ڈویلپمنٹ گرانٹ کی مد میں 30 ملین روپے موصول ہوئے ہیں، نیز پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی؟

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کے قیام اور افسران و ملازمین کی تعیناتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4049: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کب قائم ہوئی تھیں ان کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

(ب) ان یونیورسٹی میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ بتائیں؟

(ج) کیا ان یونیورسٹی میں تعینات ان اسامیوں کے ملازمین مذکورہ طریق کار اور تجربہ و گریڈ تعلیمی قابلیت کے حامل ہیں؟

(د) ان یونیورسٹی میں ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل بتائیں؟

(ہ) کیا ان ملازمین کی تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے؟

(و) ان کی تعیناتی کب کب عمل میں لائی گئی تھی؟

(ز) ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد 19 اکتوبر 2002 کو قائم ہوئی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد 5۔جنوری 2013 کو قائم ہوئی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے، جس کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق ان دونوں یونیورسٹیز میں تمام تر تعیناتیاں ایکٹ / آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج شدہ طریق کار اور قواعد و ضوابط کے مطابق کی جاتی ہیں۔ مزید برآں جو اسامیاں خالی ہیں ان پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

تاہم، ان بھرتیوں کے خلاف اگر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہوتی ہے تو محکمہ ایک تحقیقاتی ٹیم کے ذریعے معاملے کی جانچ کرواسکتا ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے۔

(و) مذکورہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق مذکورہ بالا تمام افسران کی تنخواہیں گورنمنٹ کے طے کردہ سکیلز کے مطابق دی جاتی ہیں۔ تاہم کچھ افسران اگر کوئی زائد / ایڈیشنل فرائض سرانجام دے رہے ہوں تو ان کو یونیورسٹی کے مروجہ قوانین (جی سی یونیورسٹی فیصل آباد فنانشل رولز) کے مطابق اس کا الاؤنس دیا جاتا ہے۔ مزید برآں کچھ افسران (وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات، ٹریژر، ڈین صاحبان) کو سرکاری گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں جس کی بنا پر ان کی تنخواہوں سے کنوینس الاؤنس کی کٹوتی کی جاتی ہے۔ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ساہیوال: محکمہ ہائر ایجوکیشن میں
ڈائریکٹر کالجز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***4218: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کالجز کی سیٹ خالی ہے اگر ہاں تو ابھی تک ڈائریکٹر کالجز کیوں تعینات نہیں کیا گیا وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ ہذا نے پہلے ڈائریکٹر کالجز کو ریٹائرمنٹ سے دو ماہ قبل کیوں چارج چھوڑنے پر مجبور کیا اور اضافی چارج ڈپٹی ڈائریکٹر کو کیوں دیا گیا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس غیر قانونی کام کے ذمہ دار اعلیٰ حکام کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیل بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے پنجاب میں تعینات تمام ڈائریکٹرز آف کالجز مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر تبدیل کئے ہیں:

1. کچھ ڈائریکٹرز کی مدت تعیناتی (یعنی تین سال) پوری ہوگئی تھی۔
2. کچھ ڈائریکٹرز کے خلاف عدم دلچسپی و بہتر کارکردگی نہ دکھانے کی شکایات محکمہ کے پاس موجود تھیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ڈائریکٹر آف کالجز کی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے باقاعدہ اشتہار دیا ہے۔ 147 امیدواران نے درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ ڈائریکٹرز کی اسامیوں پر تحریری امتحان مورخہ 26 مارچ کو منعقد ہونا تھا جو کہ کرونا وائرس کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی ڈائریکٹر آف کالجز کی اسامیوں کے لئے تحریری امتحان منعقد ہوگا۔ انٹرویو کے بعد میرٹ پر جلد ہی افسران کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ب) وضاحت درج بالا پیراگراف میں کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ نے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا ہے۔ سابقہ ڈائریکٹر آف کالجز ساہیوال کی تعیناتی ساہیوال شہر میں کر دی گئی ہے تاکہ ان کو پنشن اور گریجویٹی کے مسائل کا سامنانہ کرنا پڑے وہ باعزت طریقے سے ریٹائرڈ ہوگئے ہیں۔ اپنی الوداعی تقریر میں انہوں نے مسائل کے حل پر محکمہ کا شکریہ بھی ادا کیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرامز کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*4974: **جناب نصیر احمد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت پی ایچ ڈی کے کتنے پروگرام جاری ہیں؟

(ب) ہر شعبہ میں کتنے ڈاکٹر ہیں اور ہائر ایجوکیشن کی پالیسی کے تحت پی ایچ ڈی کے پروگرام کو جاری رکھنے کے لئے کتنے ڈاکٹرز ہونا لازمی ہے؟

(ج) کیا یونیورسٹی میں لاء میں پی ایچ ڈی کروائی جارہی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت پی ایچ ڈی کے 61 پروگرام جاری ہیں۔

(ب) کسی بھی شعبہ میں پی ایچ ڈی پروگرام شروع کرنے کے لئے تین پی ایچ ڈی ڈگری ہولڈر کا ہونا لازمی ہے۔ تمام شعبہ جات میں پی ایچ ڈی اساتذہ کی تعداد کی فہرست ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! پنجاب یونیورسٹی میں لاء اور ہیومن رائٹس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کروائی جارہی ہے۔

تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں گرلز و بوائز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*5005: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کی حدود میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مدوار فراہم کی گئی تھی؟

(ج) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تفصیل کالج وار بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر و نان ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں حکومت خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کو دیگر مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) کس کس کالج میں پرنسپل کی اسامی خالی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں موجود گرلز و بوائز کالجز کی تعداد نو ہے۔ جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

1۔ تحصیل بھیرہ

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)
2. گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ
3. گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)

2۔ تحصیل بھلوال

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)
2. گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)
5. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019 میں 14.630 Million (Revenue 4.630 M + Capital 10.000) رقم دی گئی ہے۔ ہر کالج کو رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی لیکن COVID-19 کی وجہ سے فنڈز واپس لے لئے گئے تھے۔

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	کیپیٹل	ریونیو
1۔	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال)	0	1.425 (M)
2۔	SG-4139	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.15 9 (M)
3۔	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300 (M)
4۔	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	(M) 10.000	1.145 (M)
5۔	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے	0	0.757 (M)

		بوائز بھیرہ تحصیل بھیرہ (تحصیل بھیرہ)		
-6	SG-4364	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070 (M)
-7	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0
-8	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال تحصیل بھلوال)	0	0
		ٹوٹل	(M) 10.000	4.630 (M)

(ج) ان کالجوں میں مالی سال20-2019میں فراہم کی جانے والی اشیاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے کالجز میں مالی سال 20-2019 میں فرنیچر کی فراہمی کے لئےProcurement Processکا عمل شروع کیا گیا۔ تاہم COVID-19کی صورتحال میںProcurement Process پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ جس کی وجہ سے ان کالجوں میں مندرجہ ذیل فرنیچر اور کتب کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔

-1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال	550کرسیاں
-2	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال	446کرسیاں
-3	گورنمنٹ کالج بوائز پھلروان	120کرسیاں
-4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ	418کرسیاں
-5	گورنمنٹ کالج بوائز بھیرہ	230کرسیاں
-6	گورنمنٹ کالج بوائز میانی	100کتابیں

مندرجہ بالا اشیاء کو محکمہ ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ٹیچنگ گریڈ 17 کی بھرتی کا عملدرآمد بذریعہ PPSCشروع ہو چکا ہے جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی۔

موجودہ سالانہ ترقیاتی سکیموں میں عدم دستیابی کی سہولیات کو پورا کرنے کے لئے 50ملین کی رقم Provision of Missing Facilities in Higher Education Departmentکو مختص کی گئی ہے اور محکمہ مختص کی گئی رقم سے

پنجاب کے تمام کالجز کی عدم دستیاب سہولیات مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کالج ہذا میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ٹیچنگ سٹاف

کالج کا نام	BS-19	BS-18	BS-17
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	1	2
گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	2	0	1
گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	6	11
گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	2	6
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	4	7
گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	3	12
گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	3	8
گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	1	6	7
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	2
ٹوٹل	5	25	56

نان ٹیچنگ سٹاف

نمبر شمار	کالج کا نام	BS-16	BS-14	BS-11	BS-10	BS-9	BS-9	BS-7	BS-6	BS-4	BS-1
1۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	1	0	0	0	2	0	1	2
2۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	2	0	0	0	0	1	0	5
3۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	0	0	0	0	7	0	1	6
4۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	1	2	0	1	1	2	0	0	3
5۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	1	3	2	1	1	2	0	1	3
6۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	2	1	1	2	0	4	0
7۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	1	1	2	0	2	2	5	0	0	7
8۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	1	1	2	1	1	2	0	0	2
9۔	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	0	0	0	0	0	0	0	3
	ٹوٹل	2	5	14	6	6	6	22	1	7	31

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز بھلوال میں پرنسپل کی سیٹ خالی ہے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے قیام، کیمپس،
ماتحت کالجز، سینڈیکیٹ کے ممبرز کی تعداد و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***5015: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کب قائم کی گئی تھی؟

(ب) اس یونیورسٹی کے کتنے کیمپس کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ج) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز ہیں؟

(د) اس یونیورسٹی کا دائرہ کار کن کن اضلاع تک ہے؟

(ہ) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبرز کتنے ہیں یہ کس کس کے نامزد کردہ ہیں؟

(و) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز چل رہے ہیں؟

(ز) اس یونیورسٹی کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ح) اس یونیورسٹی نے کون کون سی بلڈنگ تعمیر کی گئیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا 16-نومبر 2002 کو قائم کی گئی تھی۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ کا صرف ایک سب کیمپس بھکر میں چل رہا ہے جو یکم ستمبر 2012 کو قائم ہوا تھا۔

(ج) یونیورسٹی ہذا کے تحت مندرجہ ذیل 05 کالجز کام کر رہے ہیں:

-1	سرگودھا میڈیکل کالج	-2	کالج آف ایگریکلچر
-3	کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی	-4	کالج آف فارمیسی
-5	لاء کالج		

(د) یونیورسٹی کا دائرہ کار پنجاب کے تمام اضلاع تک ہے۔

(ہ) سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد اُنیس ہے جن میں سے تین ڈینز اور پانچ نامور شخصیات چانسلر / گورنر کی نامزد کردہ، ایک خاتون پرنسپل یونیورسٹی کالجز سے اور ایک خاتون پرنسپل یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز سے پنجاب حکومت کی نامزد کردہ اور تین ممبران صوبائی اسمبلی پنجاب، سپیکر پنجاب اسمبلی کے نامزد کردہ ہیں۔ باقی پانچ ممبران بحیثیت

عہدہ(Ex-Officio members)میں سے ہیں۔ وائس چانسلر، یونیورسٹی آف سرگودھا، سنڈیکیٹ کا چیئرمین ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جواب(ج)میں دے دیا گیا ہے۔

(ز) مالی سال20-2019کا بجٹ4064.363ملین روپے تھا۔ جس میں سے3724.875 ملین روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ اور 339.488ملین روپے ڈویلپمنٹ بجٹ کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔

(ح) مین کیمپس میں 77، کالج آف ایگریکلچر، سرگودھا میڈیکل کالج میں24اور بھکر کیمپس میں آٹھ بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔ مین کیمپس101.77ایکڑ جبکہ بھکر سب کیمپس 13.50ایکڑ پر مشتمل ہے۔

اوکاڑہ شہر: پی پی۔189 میں مزید بوائز کالج بنانے نیز موجودہ کالج میں ملازمین کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***5193: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کے بوائز کالج میں طالب علموں کی تعداد کلاس وار بتائیں؟

(ب) کیا حکومت اوکاڑہ شہر پی پی۔189 میں مزید بوائز کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) گورنمنٹ بوائز کالج اوکاڑہ میں ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(د) اس میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) اس کالج میں کون کون سی اشیاء کی ضرورت ہے بلڈنگ کی پوزیشن کیسی ہے کیا یہ طالب علموں کی تعداد اور کلاسز کے لحاظ سے پوری ہے اس کی لیب اور سٹاف روم، ہال وغیرہ کتنے ہیں اس کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مد وار بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) اوکاڑہ شہر میں ایک ہی بوائز کالج ہے اور طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:

طالب علموں کی کل تعداد 4839

1st ایئر	1758	2nd ایئر	1782	3rd ایئر	441
4th ایئر	543	5th ایئر	174	6th ایئر	141

(ب) حکومت اوکاڑہ، شہر پی پی-189 میں مزید کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے بوائز کالج ساؤتھ سٹی اوکاڑہ بنانے کے اقدامات جاری ہیں۔

(ج) کالج کی vacancy postion اور خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بلڈنگ کی پوزیشن مناسب ہے کالج میں 12 عدد لیب، ایک عدد سٹاف روم اور دو عدد ہال ہیں۔ کالج کا سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کالج ہذا میں جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ درج ذیل ہیں:

1. کرسیاں برائے طلباء 1000 عدد
2. کالج بلڈنگ کے لئے پانی کی ایک ٹینکی (Water Reservoir)
3. 16 کلاس رومز پر مشتمل ایک عدد بلاک
4. ایک عدد ٹریکٹر مشین گراس کٹر اور ایک عدد مع ٹرالی

محکمہ ہائر ایجوکیشن موجودہ ترقیاتی سال میں Provision of Missing Facilities سکیم کے تحت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں گرلز کالجز اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تعداد نیز فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***5265: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کالجز کہاں کہاں ہیں ان میں طلباء و طالبات کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی ہے؟

(ب) اس شہر میں سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کون کون سی ورک کر رہی ہیں؟

(ج) مالی سال20-2019اور21-2020میں ہائرایجوکیشن گوجرانوالہ کے اداروں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(د) مالی سال20-2019میں گوجرانوالہ کے ہائرایجوکیشن کے اداروں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی تھیں اور مالی سال 21-2020 میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) ان اداروں کی مسنگ فیسلیٹی کون کون سی ہیں اور خالی اسامیاں کون کون سی ہیں عہدہ گریڈ وار بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گوجرانوالہ شہر میں بوائز اور خواتین کالجز کی تعداد 14 ہے جو کہ مختلف جگہوں پر واقع ہیں جن میں سے بوائز کالجز کی تعداد 5اور طلباء کی تعداد 10667 ہے جبکہ خواتین کالجز کی تعداد 9اور طالبات کی تعداد 16173 ہے۔کالجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں کوئی بھی سرکاری یونیورسٹی واقع نہیں ہے لیکن مندرجہ ذیل سرکاری یونیورسٹیوں کے سب کیمپس گوجرانوالہ میں تعلیم وترویج کاکام سرانجام دے رہے ہیں۔گوجرانوالہ شہر میں مندرجہ ذیل سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کام کر رہی ہیں۔

سرکاری یونیورسٹی

پرائیویٹ یونیورسٹی

1. وفاقی حکومت کی ورچوئل یونیورسٹی کاسب کیمپس ڈی سی روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔
2. سب کیمپس پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ نزد علی پور چوک میں واقع ہے۔
3. UETلاہور کاسب کیمپس بمقام جوڑاچوڑا گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

1. گوجرانوالہ شہر میں ایک پرائیویٹ یونیورسٹی گفٹ یونیورسٹی کے نام سے واقع ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے دوران ترقیاتی فنڈز برائے گوجرانوالہ جاری سکیم کے لئے مبلغ 48.01 ملین روپے جاری کئے گئے تھے اور مالی سال 21-2020 کے لئے مبلغ 50.000 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

Sr. No	Name of Scheme	Total Estimated Cost of the Scheme	Released amount during the year 2019-20	Released amount during the year 2020-21
1	Rehabilitation /Addition Alteration of Building Govt. College for Boys Satellite Town, Gujranwala	126.000(M)	32.272(M)	30.000(M)
2	Construction of BS-Block in Govt. Postgraduate College for Women Satellite Town, Gujranwala	160.000(M)	15.739(M)	20.000(M)
	Total Amount	286.000(M)	48.011(M)	50.000(M)

(د) مالی سال 20-2019 میں گوجرانوالہ ضلع کے آٹھ خواتین کالجز کو 2600 اور 5 بوائز کالجز کو 2129 عدد سٹوڈنٹ چیئرز فراہم کی جانی تھیں جس کے لئے سپلائی آرڈر اپریل 2020 میں جاری کیا گیا لیکن COVID-19 کی وجہ سے پورا نہ کیا جا سکا اب اس کو مکمل کئے جانے کے لئے کاروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ موجودہ مالی سال 21-2020 میں چھ عدد بوائز کالج کو 3300 سٹوڈنٹ چیئرز اور سات عدد گرلز کالج کو 3290 عدد سٹوڈنٹ چیئرز درکار ہیں جن کو سالانہ ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in HED" مختص کی گئی پچاس ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کیا جائے گا۔

(ہ) بوائز اور خواتین کالجز کے سربراہان کی طرف سے مطلوبہ عدم دستیاب سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اگلے مالی سال میں ان کو سالانہ ترقیاتی سکیموں کے طور پر شامل کیا جائے گا جبکہ ضلع گوجرانوالہ کے بوائز اور خواتین کالجز میں مختلف عہدہ / گریڈز کی 1120 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان اسامیوں پر بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کی موجودہ پالیسی کے تحت PPSC اور مجاز فورم کے تحت کی جائے گی۔

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد
کے قیام، بلڈنگ، فرنیچر اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5275: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد (ضلع خوشاب) کب قائم ہوا اور اس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ب) اس کالج میں کتنی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں؟

(ج) کیا بلڈنگ اور فرنیچر طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی سٹاف اور دوسرے سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ کالج میں تمام مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد (ضلع خوشاب) 16- ستمبر 1964 کو ٹاؤن کمیٹی جوہرآباد کے تحت قائم ہوا۔ یکم ستمبر 1972 کو انٹر کالج کے طور پر نیشنلائز ہوا۔ ستمبر 1984 میں ڈگری کالج کا درجہ حاصل ہوا۔ 1995 میں کالج میں ایک آڈیٹوریم تعمیر ہوا۔ کالج ہذا کی تعمیر و توسیع مختلف ادوار میں انجام پائی۔ 2002 میں انٹر میڈیٹ کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز (06) عدد تعمیر کی گئیں اور 2009 میں ڈگری کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز (چار) عدد قائم کی گئیں۔ 2009 میں آٹھ کمروں کا سنگل سٹوری بلاک تعمیر ہوا اور 2018 میں 16 کمروں پر مشتمل ڈبل سٹوری بلاک تعمیر کیا گیا۔ کالج ہذا کی نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔ تاہم پرانی تعمیر شدہ بلڈنگ میں تعمیر

ومرمت کی ضرورت ہے۔ تعمیر ومرمت کا کام آنے والے سالوں میں ترجیحی بنیادوں پر ترقیاتی سکیم کے ذریعے کروایا جائے گا۔

ایڈمن بلاک	کمرے	قابل استعمال
سائنس لیبارٹریز انٹرمیڈیٹ	چھ عدد	دو مخدوش چار قابل استعمال
سائنس لیبارٹریز گریجویشن	چار عدد	گروٹنگ کا کام جاری ہے
سنگل سٹوری بلاک	آٹھ عدد	قابل استعمال
سائنس بلاک	سولہ کمرے	قابل استعمال
اولڈ بلاک		مخدوش حالت مرمت کا کام جاری
آڈیٹوریم		مرمت ضروری ہے
فرنیچر	سٹوڈنٹ چیئرز گیارہ سو	قابل استعمال

(ب) اس کالج میں مجموعی طور پر 885 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

سال اول میں	267
سال دوم میں	321
سال سوم میں	188
سال چہارم میں	109

(ج) جی ہاں! طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے۔

فرنیچر کی تعداد کرسیاں	1100
کلاس رومز کی تعداد	31
لائبریری کرسیاں	20

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی اور غیر تدریسی پوسٹوں کی تعداد درج ذیل ہے:

تفصیل عملہ	منظور شدہ	موجود	خالی
تدریسی عملہ	29	20	09
غیر تدریسی عملہ	29	14	15

(ہ) جی ہاں! محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب موجودہ مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in HED" کے تحت مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے عدم دستیاب سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع قصور اور حلقہ پی پی-176 میں
کالجز کی تعداد اوران میں سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*5294: **ملک محمد احمد خاں:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کون کون سے کالجز کہاں کہاں ہیں ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) پی پی-176 کے کالجوں کی تفصیل دی جائے؟

(ج) پی پی-176 کے کالجوں میں کون کون سہولیات ناکافی ہیں کس کس کالج میں عمارت کی کمی ہے کس کس کالج میں ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی ضرورت ہے؟

(د) اس حلقہ کے کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وار بتائیں؟

(ہ) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(و) ان کالجوں میں کس کس کی عمارت تعمیر کی جائے گی کتنی رقم ان کالجوں کی عمارتوں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع قصور میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد 19 ہے۔

ضلع قصور میں مندرجہ ذیل دس گرلز کالجز درس و تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین قصور
2. گورنمنٹ چراغ شاہ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ مراد خاں قصور
3. گورنمنٹ حنیفاں بیگم ڈگری کالج برائے خواتین مصطفی آباد قصور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ رادھا کشن ضلع قصور
6. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چونیاں ضلع قصور
7. گورنمنٹ چندو بیگم ڈگری کالج برائے خواتین کنگن پور تحصیل چونیاں ضلع قصور

8. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین الہ آباد تحصیل چونیاں ضلع قصور
9. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پتوکی ضلع قصور
10. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

ضلع قصور میں 9 بوائز کالجز درس و تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور
2. گورنمنٹ کالج آف کامرس قصور
3. گورنمنٹ ڈگری کالج مصطفی آباد قصور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز کوٹ رادھا کشن ضلع قصور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چونیاں ضلع قصور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس چونیاں ضلع قصور
7. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز پتوکی قصور
8. گورنمنٹ کالج آف کامرس پتوکی ضلع قصور
9. گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

(ب) پی پی۔176 میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور میں واقع ہے۔ کالج ہذا میں طالبات کی تعداد 348 ہے

سال اول	181	سال دوم	167
سال سوم	54	سال چہارم	54

کالج میں گیارہ عدد کلاس روم ہیں۔ طالبات کے لئے کرسیاں ضرورت کے مطابق ہیں۔ کالج میں ایک لائبریری اور پانچ عدد لیبارٹریاں ہیں۔ ایک عدد ہال ہے۔ اس کے علاوہ سٹاف روم اور پرنسپل کا دفتر واقع ہے۔

(ج) پی پی۔176 کے کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کرنے کی ضرورت ہے جو کہ محکمہ آئندہ مالی سال میں ترقیاتی سکیم کے ذریعے فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

- ملٹی پرپز ہال (ایک)
- تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لئے رہائش 3+3 اور پرنسپل کی رہائش

- کمپیوٹر لیب (کمپیوٹر مکمل سیٹ 04، انٹرنیٹ، پروجیکٹر، اے سی، پرنٹر 1، سکینر 1، کرسیاں 40
- کلرک آفس (فوٹو کاپی مشین 1)
- بس 3 عدد

(ii) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں میں خالی پوسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں	ٹیچنگ سٹاف موجود	ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد
14	5	19
نان ٹیچنگ سٹاف خالی پوسٹس	نان ٹیچنگ سٹاف موجود	نان ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد
7	15	22

(د) حلقہ پی پی-176 کی حدود میں ایک ہی کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص واقع ہے جس کے لئے مالی سال 21-2020 میں -/17,40,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق عدم سہولیات کا جائزہ لے کر موجودہ مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in Higher Education Department" کے تحت فراہم کردہ 50 ملین میں سے ضروریات اور ترجیحات کے مطابق فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

(و) آنے والے وقت میں طالبعلموں کی تعداد زیادہ ہونے پر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق اور فنڈز کی فراہمی کے مطابق تعمیر پر رقم خرچ کی جائے گی۔

سرگودھا: گورنمنٹ کالج چاندنی چوک

کے رقبہ کی تعداد نئی بلڈنگ کی خستہ حالی سے متعلقہ تفصیلات

*5369: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا کتنے رقبے پر محیط ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں موجود پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج کی نئی تعمیر شدہ عمارت استعمال سے پہلے ہی خستہ حالی کا شکار ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ نئی بلڈنگ میں باتھ روم استعمال سے پہلے ہی خراب ہو چکے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل نہیں ہے اس بابت حکومت کیا کارروائی اور اقدامات کر رہی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا 174 کنال 10 مرلے پر محیط ہے۔

(ب) اس بات میں کوئی صداقت نہ ہے کہ کالج میں پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کالج ہذا کے پرانے درخت بہت زیادہ پھیل چکے تھے۔ کافی درختوں کے اندر سے بجلی کی تاریں بھی گزرتی تھیں جو کسی بھی طوفانی بارش آندھی یا زلزلہ جیسی آفت میں طالبات کے لئے انتہائی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ کالج اور ہاسٹل کی شمالی دیوار سرگودھا شہر کے سب سے بڑے قبرستان سے ملحقہ ہے اور درختوں کی وجہ سے طالبات کے لئے قبرستان کی طرف سے سیکورٹی کا مسئلہ بھی تھا۔ لہٰذا کالج کونسل کے فیصلہ کے بعد ان درختوں کی چھنگائی کروائی گئی۔ کوئی بھی درخت جڑ سے نہیں کاٹا گیا۔

(ج) کالج ہذا کی نئی تعمیر شدہ عمارت خستہ حالی کا شکار نہیں ہے۔ اس عمارت کو طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے تناسب سے استعمال میں لایا جارہا ہے۔ کالج ہذا میں 36 کلاس رومز قابل استعمال حالت میں ہیں۔ جن کو تدریسی عمل کے لئے استعمال میں لایا جارہا ہے۔

کالج میں طالبات کی تعداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

انٹر طالبات کی تعداد	1770
بی ایس طالبات کی تعداد	1225
ایم اے طالبات کی تعداد	98

(د) نئی بلڈنگ میں باتھ روم قابل استعمال ہیں اور ان میں سے کوئی بھی خراب نہیں ہے۔ طالبات نئی بلڈنگ کے سات عدد باتھ رومز ضرورت کے وقت استعمال میں لاتی ہیں۔

(ہ) کالج ہذا کی ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل ہے۔ اور طالبات کی تعداد کے مطابق بوقت ضرورت نئی بلڈنگ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وی سی، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*5467: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کا وی سی اور رجسٹرار کون ہے ان کا موجودہ سکیل مع عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی میں ڈپٹی رجسٹرار، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے کیا تعلیم، تجربہ اور گریڈ ہونا لازمی ہے؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کے رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور گریڈ کا حامل افسر تعینات کرنے اور ڈپٹی رجسٹرار کی اسامیوں پر تعینات غیر متعلقہ افسران کو ان کی اصل جگہ پر تعینات کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیمان طاہر خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وائس چانسلر کے طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کے موجودہ سکیل کے ضمن میں عرض ہے کہ وائس چانسلر کو Tenure Track System کے پروفیسر (جو گریڈ 21 کا ہوتا ہے) کی زیادہ سے زیادہ تنخواہ کے مساوی تنخواہ دی جاتی ہے جبکہ ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات گریڈ 22 کے برابر دی جاتی ہیں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت پنجاب کا نوٹیفکیشن ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اصغر ہاشمی جو کہ ادارہ مذکورہ میں پروفیسر کے عہدے پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں، ان کے پاس رجسٹرار کا اضافی چارج ہے۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ میں ڈپٹی رجسٹرار ٹیچنگ کی کوئی اسامی نہ ہے جبکہ ڈپٹی رجسٹرار (نان ٹیچنگ) کی چار اسامیاں ہیں تاہم سروس رولز منظور نہ ہونے کے باعث کوئی ڈپٹی رجسٹرار تعینات نہ ہے، ظہور االہی جو کہ بطور اسسٹنٹ رجسٹرار کام کر رہے ہیں، انہیں ڈپٹی رجسٹرار کا اضافی چارج سونپا ہوا ہے۔ ظہور الٰہی کی تعلیمی قابلیت ایم بی اے فنانس ہے اور دس سالہ تجربہ کے حامل ہیں۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب نے حال ہی میں خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے Service Statutes تیار کئے ہیں اور یونیورسٹی کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجے ہیں کہ سینڈیکیٹ سے منظوری کے بعد، گورنر/چانسلر کی حتمی منظوری کے لئے محکمہ مذکورہ کو کیس جمع کروائے۔ مجوزہ سروس رولز میں ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے تعلیم، تجربہ اور گریڈ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جیسا کے پہلے بیان کیا گیا، یونیورسٹی کے سروس رولز کی گورنر/چانسلر سے حتمی منظوری کے بعد یونیورسٹی مستقل بنیادوں پر رجسٹرار کی تعیناتی کا عمل شروع کر دے گی جبکہ ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی بذریعہ سلیکشن بورڈ ہو گی۔ مستقل تعیناتیوں کے بعد اضافی چارج پر کام کرنے والے افسران، ڈپٹی رجسٹرار سمیت، کو واپس اصل عہدوں پر بھیج دیا جائے گا۔

اوکاڑہ کے کالجز کے لئے

بجٹ 21-2020 میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***5533: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس رقم سے اس ضلع کے کس کس کالج کو کتنی کتنی رقم فراہم کی جائے گی؟

(ج) اس رقم سے کون کون سے کالج میں اضافی کمرہ جات تعمیر کئے جائیں گے؟

(د) اس رقم سے کس کس کالج میں مسنگ فسیلٹیز فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجوں میں حکومت تمام مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے اوران میں سٹاف کی کمی پوری کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لئے 721.662 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) اس سے ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کو فراہم کردہ بجٹ کی رقم مندرجہ ذیل ہے:

1۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اوکاڑہ	135.715 ملین
2۔	گورنمنٹ ڈگری کالج دیپالپور	49.165 ملین
3۔	گورنمنٹ کالج بصیرپور	32.475 ملین
4۔	گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا	33.244 ملین
5۔	گورنمنٹ ڈگری کالج حجرہ شاہ مقیم	31.926 ملین
6۔	گورنمنٹ ڈگری کالج رینالہ خورد	38.676 ملین
7۔	گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ	35.016 ملین
8۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	77.324 ملین
9۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	40.277 ملین
10۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دیپالپور	28.824 ملین
11۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بصیرپور	26.743 ملین
12۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حویلی لکھا	29.351 ملین
13۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حجرہ شاہ مقیم	30.921 ملین
14۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین رینالہ خورد	35.539 ملین
15۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گوگیرہ	37.296 ملین
16۔	گورنمنٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ	39.660 ملین
17۔	گورنمنٹ کالج آف کامرس دیپالپور	19.51 ملین

(ج) اضافی کمرہ کی مد میں مندرجہ ذیل کالج شامل ہیں۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ میں کمروں کی تعمیر کے لئے اس سال ADP میں 22.162 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ کے لئے اس سال 4.890 ملین روپے سائنس لیب ایکوپمنٹ کے لئے مختص کئے گئے ہیں جبکہ مندرجہ ذیل کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی پچاس ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

1. گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا۔
2. گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ۔
3. گورنمنٹ ڈگری کالج بصیرپور۔

(ہ) حکومت کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ لیکچرارز کی 2400 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عملدرآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے جن کی بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر تعیناتی پنجاب بھر کے کالجز میں (بشمول ضلع اوکاڑہ) کی جائے گی جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی اور تمام کالجوں کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں
پی ایچ ڈی (سوشل ورک) کی نشستوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5558: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی صرف دس نشستیں ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت ان نشستوں میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی سے 2014 سے 2019 تک کتنے طالب علموں نے سوشل ورک میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی دس نشستیں ہیں۔

(ب) کسی بھی مضمون میں نشستوں میں اضافے کا اختیار یونیورسٹی کے پاس ہوتا ہے۔ اگر اکیڈمک کونسل کی سفارشات کو سینڈیکیٹ سے منظوری حاصل ہو جائے تو کسی مضمون میں کسی بھی ڈگری کی نشستیں بڑھائی جا سکتی ہیں۔ اگر پنجاب یونیورسٹی سوشل ورک (پی ایچ ڈی) کی نشستیں بڑھانا چاہتی ہے تو پنجاب حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہو گا۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی نے 2014 سے 2019 تک ایک پی ایچ ڈی ڈگری (ڈاکٹر سونیا عمر) جاری کی ہے۔ علاوہ ازیں دس پی ایچ ڈی مقالہ جات ڈاکٹرل پروگرام کو آرڈی نیشن کمیٹی کی منظوری کے بعد ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ میں پیش کرنے کے لئے متعلقہ شعبہ کو بھجوائے جا چکے ہیں۔

رحیم یار خان کے کالجوں میں
بی ایس پروگرام اور وصول کردہ فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*5568: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن کالجوں میں بی ایس کے کون کون سے پروگرام چل رہے ہیں؟

(ب) ان بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنے والے ادارے کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان پروگراموں کے لئے سمسٹر وار کتنی فیس لی جارہی ہے وضاحت فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) اس وقت ضلع رحیم یار خان میں مندرجہ ذیل دو کالجز بی ایس پروگرامز کروا رہے ہیں:

1. خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور

تفصیل پروگرامز:

1۔ خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان ٹوٹل (دو) پروگرامز)
بی ایس باٹنی اور بی ایس پولیٹیکل سائنس کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور (ٹوٹل 04 پروگرامز)
بی ایس میتھ، بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس انگلش، بی ایس اردو کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنے والے ادارے درج ذیل ہیں:

1. اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
2. خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ آئی۔ٹی رحیم یار خان

(ج) ان کالجز میں گورنمنٹ قوانین کے مطابق طلباء و طالبات سے درج ذیل شیڈول کے مطابق فیس لی جاتی ہے:

فیس بابت انگلش، اردو، کمپیوٹر سائنس اور میتھ		فیس بابت، زوالوجی، پولیٹیکل سائنس	
مبلغ روپے	سمسٹر	مبلغ روپے	سمسٹر
11870/-	سمسٹر 01	12847/-	سمسٹر 01
5302/-	سمسٹر 02	5547/-	سمسٹر 02
5452/-	سمسٹر 03	5722/-	سمسٹر 03
5152/-	سمسٹر 04	5397/-	سمسٹر 04
5352/-	سمسٹر 05	5522/-	سمسٹر 05
5002/-	سمسٹر 06	5247/-	سمسٹر 06
5202/-	سمسٹر 07	5422/-	سمسٹر 07
4902/-	سمسٹر 08	5122/-	سمسٹر 08

رحیم یار خان میں بوائز اور گرلز کالج کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***5654: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے بوائز اور گرلز کالج کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالج ضلع کی آبادی کے مطابق پورے ہیں؟

(ج) اگر پورے نہیں تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گرلز و بوائز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے: ۔

کل گرلز و بوائز کالجز ڈسٹرکٹ رحیم یار خان: 23 (آپریشنل: 22 زیر تعمیر: 01)

بوائز کالجز: 06 گرلز کالجز: 12 (آپریشنل: 11 زیر تعمیر: 01) کامرس: 05

تحصیل رحیم یار خان: ٹوٹل: 08 کالجز (گرلز و بوائز) آپریشنل: 08

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 04 کامرس: 02 زیر تعمیر: 01

1. خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، رحیم یار خان
3. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سکھر اڈا، رحیم یار خان

4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، منٹھار، رحیم یار خان
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں، رحیم یار خان
6. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس، رحیم یار خان
7. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس وویمن، رحیم یار خان
8. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان (زیر تعمیر)

تحصیل صادق آباد: ٹوٹل: 03 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 01 کامرس: 01

1. گورنمنٹ ڈگری کالج، صادق آباد
2. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، صادق آباد
3. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس، صادق آباد

تحصیل خانپور: ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، خانپور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سہجا، خانپور
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، خانپور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ظاہر پیر
5. گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، L-1/103، خانپور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس، خان پور

تحصیل لیاقت پور ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

1. گورنمنٹ ڈگری کالج، لیاقت پور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، لیاقت پور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، خان بیلہ، لیاقت پور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس، لیاقت پور

(ب) ہر تحصیل میں خواتین کالجز مناسب تعداد میں ہیں جبکہ بوائز کالجز کی ضرورت ہے۔

(ج)

1. حکومت پنجاب، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نواں کوٹ تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے بتیس کنال اراضی حاصل کر لی گئی ہے اور جس کا کل تخمینہ لاگت 140.00 ملین روپے ہے۔ جس میں سے 30.00 ملین روپے گرانٹ جاری ہو چکی ہے جو کہ سال 2020-21 میں اس منصوبہ پر خرچ کی جائے گی جبکہ منصوبہ کی تکمیل اگلے مالی سال 2021-22 میں مکمل ہو جائے گی۔

2. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ سمابہ تحصیل رحیم یار خان کا 96 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور تکمیل کے مراحل میں ہے۔ فرنیچر اور بجلی کا کام بہت جلد مکمل کر لیا جائے گا اور اس کے بعد کلاسز کا اجراء ہو جائے گا۔

ہوم اکنامکس کالج (گرلز)
کے پی سی-1 کی منظوری و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*5705: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-1 کب منظور ہوا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس کا PC-1 کب منظور ہوا اور اب تک اس کی تعمیر کیوں شروع نہیں کی گئی؟

(ج) کیا حکومت بہاولپور ڈویژن کی عوام کے لئے یہ کالج جلد از جلد تعمیر کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت مبلغ 195.134 ملین روپے تھا۔

(ب) مذکورہ کالج کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا لیکن تعمیر کا کام تعلیمی ادارے کی تعمیر کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق مناسب سرکاری جگہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہ ہو سکا۔ مناسب جگہ کی فراہمی پر مالی سال 2016-17 میں

اس ترقیاتی سکیم کے PC-I کی Revision کی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 215.195 ملین روپے تھا۔ کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری رہا اور تیسری مرتبہ ترقیاتی سکیم کے PC-I کی مورخہ 18.06.2020 کی Revision کی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 231.817 ملین روپے ہے۔ کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے اور 96 فیصد تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اس کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) اس کالج کی تعمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مالی سال 21-2020 میں مبلغ 40 ملین روپے جاری کئے گئے جس میں سے اکتوبر 2020 تک 50 فیصد (مبلغ 20 ملین روپے) خرچ کر دیئے گئے ہیں۔ تعمیراتی کام جون 2021 تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ کالج ہذا میں تعلیم و تدریس کا کام شروع کیا جاسکے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راجن پور: پی پی۔293 میں بوائز و گرلز

کالجز کی تعداد اور سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1142: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالج کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی ہے؟

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کیا طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے یا مزید کمروں کی ضرورت ہے؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہے اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں پُر اور کون کون سی خالی ہیں ان پر تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) ان کالجوں کی مسنگ فسیلٹیز کون کون سی ہیں اور یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالجوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور، ڈیرہ روڈ انڈس ہائی وے جام پور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور
3. گورنمنٹ کامرس کالج جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام کالج	تعداد
1۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	3771
2۔	گورنمنٹ ڈگری کالج)خواتین جام پور	2366
3۔	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین)داجل	200
4۔	گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	177

(ج) ان کالجوں کی عمارتیں / بلڈنگز طالب علموں کی موجودہ ضروریات کے عین مطابق ہیں۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	35	لیکچرار09	2014
		اسسٹنٹ پروفیسر11	2019
		ایسوسی ایٹ پروفیسر02	2017
گورنمنٹ ڈگری کالج) خواتین (جام پور	22	لیکچرار07	2009
		اسسٹنٹ پروفیسر04	2014
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل	22	لیکچرار15	2017
		اسسٹنٹ پروفیسر04	
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	11	انسٹرکٹر04	2017

محکمہ ہائر ایجوکیشن، پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صوبہ بھر میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کررہا ہے اور ضرورت کے مطابق درج بالا کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف مہیا کر دیا جائے گا۔

(ہ) ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	سکیل	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	27	لیب سپرنٹنڈنٹ	16	01
		جونیئر کلرک	11	01
		لائبریری کلرک	07	02
		مالی	01	01
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	02
		نائب قاصد	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹرمین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج) خواتین (جام پور	24	لیب سپروائزر	14	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	01
		ڈرائیور	04	01
		مالی	01	01
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	01

		نائب قاصد	01	01
		چوکیدار	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹر مین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین داجل	22	کیئر ٹیکر	09	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	03
		لائبریری کلرک	07	01
		مالی	01	02
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	03
		نائب قاصد	01	02
		چوکیدار	01	04
		سویپر	01	03
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	12	لائبریرین	16	01
		مالی	01	01

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی پر پابندی عائد ہے، اجازت ملتے ہی بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور میں Multi-Purpose Hall اور چار کلاس روم کی ضرورت ہے۔ ان کو پورا کرنے کے لئے ADP Scheme 2021 کے تحت محکمہ ترجیحاتی بنیادوں پر کام کر رہا ہے جبکہ باقی کالجز میں سہولیات مہیا ہیں۔

رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے کیمپس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1158: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کا باقاعدہ کیمپس رحیم یار خان میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

ضلع رحیم یار خان میں 2014 میں حکومت پنجاب کی جانب سے "خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان" کے نام سے پبلک سیکٹر یونیورسٹی قائم کی گئی تھی، جس میں اس وقت تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار طلبہ وطالبات علم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید بر آں، رحیم یار خان میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سب کیمپس بھی موجود ہے۔ یہ دونوں ادارے طالب علموں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ ممبران کی تعداد اور مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1177: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ ممبران کی تعداد کتنی ہے یہ کب اور کتنی مدت کے لئے نامزد ہوئے ہیں ان کی نامزدگی سے آج تک سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ کب کب ہوئی ہیں انہیں یونیورسٹی آف ساہیوال کی بہتری کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھئے اور ان ممبران کی موجودہ حیثیت کیا ہے کیا حکومت یونیورسٹی آف ساہیوال کے لئے نئے سنڈیکٹ ممبرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں ممبران کی کل تعداد 20 ہے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن، سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون و پارلیمانی امور، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، صوبائی اسمبلی کے دو ممبر، وائس چانسلر اور رجسٹرار Ex-Officio ممبر ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں فی الحال پرو وائس چانسلر، پانچ ممتاز شخصیات، دو ڈین اور ایک الحاق شدہ کالج کے پرنسپل کی نشست خالی ہے۔ ان ممبران کا تقرر تین سال کے لئے کیا جاتا ہے۔ ممتاز شخصیات اور ڈین

گورنر / چانسلر جبکہ کالج پرنسپل کو حکومت پنجاب نے نامزد کرنا ہوتا ہے۔ سنڈیکیٹ کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کی نامزدگی یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر 21(1)(a) کے تحت کی جاتی ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گی ہے۔ آخری مرتبہ تین برس کے لئے پانچ ممتاز شخصیات کی نامزدگی گورنر / چانسلر نے 6۔ ستمبر 2017 کو کی تھی جس کا نوٹیفکیشن ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب یونیورسٹی آف ساہیوال کو ہدایت کر چکا ہے کہ اگلے تین برسوں کی نامزدگی کے لئے پینل جمع کروا دیا جائے۔ تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ کی اب تک آٹھ میٹنگز مندرجہ ذیل تاریخوں کو منعقد ہوئی ہیں:

-1	15-02-2018	-2	13-04-2018
-3	08-01-2019	-4	12-07-2019
-5	29-11-2019	-6	27-12-2019
-7	02-03-2020	-8	17-06-2020

جناب سپیکر: اب اجلاس کل بروز بدھ مورخہ 11۔ نومبر 2020 کو دوپہر 2.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔